سن چندا پروڈکشن کا

نیا قانون

नया
कानू

...ران۔ اشوک کمار۔ دیوکی بالا
...ت بھوشن وغیرہ
قیمت ڈاک نئے پیسے

...سندھی ہر قسم کی بہترین کتابیں و ... منگوانے کا مقام

...با نارائن پستکالیہ لال کٹرہ لاہوری گیٹ دہلی

...آباد پریس دہلی

گانے نیا قانون کے

(نمبر ۱)

شمع میں طاقت کہاں جو ایک پروانے میں ہے
لطف جلنے میں نہیں جل جانے میں ہے۔
چاندنی راتوں میں اکثر سوچتا رہتا ہوں میں
کس کی یہ تصویر ہے جو دل کے ویرانے میں ہے
مے کی مستی تو اتر جاتی ہے تھوڑی دیر میں
زندگی بھر کا نشہ آنکھوں میں پیمانے میں ہے
تو کہے تو آسماں کی دھجیاں کر دوں صنم۔
آج اِک ایسی ہی بہشت تیرے دیوانے میں ہے

جیوتی (نمبر ۲)

میرے رسیا، میرے من بسیا
تیرے مکھڑے پہ کالی کالی تِل وے۔
میرا موہ لیا ہائے تو نے دل وے سیاں لئے کبھی نا آئے
کورس:۔ او سیاں آئے کبھی نا آئے۔
جیوتی:۔ ہائے آئے سو کیوں شرمائے
گھر تیرا اپنا او بالما کبھی آئے کبھی نہیں آئے۔

کورس:۔ ہو سیاں آئے کبھی نا آئے

جیوتی:۔ بازار میں بکتی بالیاں او رے۔

کورس:۔ بازار میں بکتی بالیاں او رے۔

جیوتی:۔ تیرے گھر والے دیتے ہیں گالیاں
میرے چہرے کی اُڑ گئیں لالیاں
گھر تیرا اپنا او بالما
کبھی آئے کبھی نا آئے گھر تیرا او بالما کبھی آئے کبھی نا آئے۔

کورس:۔ او سیاں کبھی نہ آئے بازار میں بکتے نہیں آ رے

کورس:۔ بازار میں بکتے حلوے

جیوتی:۔ تیرا کس مجبوری پر وارے
مجھے پریت گلی میں مل جائے گھر تیرا اپنا او بالما۔
کبھی آئے کبھی نہیں آئے . . . .

جیوتی:۔ بازار میں بکتی تھالی

کورس:۔ بازار میں بکتی تھالی تو باغِ حسن کا مالی
تیرے ساتھ میری دیوالی گھر تیرا اپنا او بالما
کبھی آئے کبھی نہیں آئے . . .

دیکھیں بیل

جیوتی:۔ آنکھ میں رہتے ہیں وہ اور سامنے آتے نہیں

یہ مزے کی بات ہے

کورس:۔ کیا مزے کی بات ہے جی کیا مزے کی بات ہے

جیوتی:۔ دلیں گھر کرتے ہیں وہ اور شکل دکھلاتے نہیں

یہ مزے کی بات ہے۔ ۔ ۔

کورس:۔ کیا مزے کی بات ہے جی کیا مزے کی بات ہے

جیوتی:۔ یہ مزے کی بات ہے ایکدن ہمکو ملے

جلدئے منہ موڑ کر میرے دل کا آئینہ

اپنے دل سے توڑ کر پیار تو انکو بھی ہے۔

اور پیار جتلاتے نہیں

یہ مزے کی بات ہے، یہ مزے کی بات ہے

کورس:۔ کیا مزے کی بات ہے جی کیا مزے کی بات ہے

جیوتی:۔ بند کروں گی نظر، وہ تو گھبرا جائینگے

پھر ہمارے سامنے وہ ہاتھ جوڑے آئینگے

سامنے آتے نہیں اور دل سے وہ جاتے نہیں

یہ مزے کی بات ہے۔ ۔ ۔

(نمبر ۴)

میری راکھی کی ریشم کی ڈوری نے

تیری رکھشا کریں بھگوان نے

تارے تارے میں کھیل رہی ہے تاروں کی مسکان رے
تیری رکشا کریں بھگوان رے
بھائی بہن کے من کا کرتی راکھی دور اندھیرے
راکھی کا دن لایا کرتا خوشیوں بھرا سویرا
باندھوئے ہیں ان تاروں نے بڑے بڑے طوفان رے
تیری رکشا کو بھگوان رے...
سب سے نرالی قسمت والی ہوتی ہے وہ بہنا
جس کو داتا نے دینا ہے بھائی جیسا گہنا
اس گہنے کے ہیرے موتی سے بھی اونچی شان رے۔ تیری...
اونچ نیچ کے بھید بھاؤ کو جس نے کبھی نہ دیکھا
پیار نہیں مٹنا مٹ سکتی ہے پتھر کی ریکھا
جھولے جھولوں میں جھولا کرتا بہنا کا ارمان
تیری رکشا کریں...

(نمبر ۵)

دیپک: لیجئے دل کا نذرانہ
جیوتی: لیجئے آنکھ کا شکرانہ
دیپک: یہ پریت بنے گی افسانہ پروانو سہی ہے کیا مرضی
": آنکھوں نے دیکھا تو دل نے پا لیا

میٹھی باتوں نے ہمیں بہکا لیا
جیونی :۔ پیار میں ہم بھی تمہارے ہو گئے
تم ملے تو ہم خوشی میں کھو گئے
دیپک :۔ قدموں میں کھڑا ہے دیوانہ، بولو تو سہی ہے کیا مرضی
دل بڑے ارمان سے لایا ہوں میں
یہ کلی طوفان سے لایا ہوں میں
جیونی :۔ میری پلکیں جھک رہی ہیں لاج سے
تم ہمارے ہو چکے ہو آج سے۔
دیپک :۔ آیا ہے شمع کا پروانہ، بولو تو سہی ہے کیا مرضی
اور بھی دنیا میں لاکھوں چاند ہیں۔ آپکے آگے مگر وہ ماند ہیں
جیونی :۔ اور بھی دنیا میں لاکھوں پھول ہیں۔
آپکے آگے مگر وہ دھول ہے۔
دیپک :۔ حاضر ہے تمہارا مستانہ بولو تو سہی ہے کیا مرضی ۔
دیمبر ۱۱
اے مصور تیرے ہاتھوں کی بلائیں لے لوں
خوب تصویر بنائی میرے بہلانے کی ۔
کچھ ایسی پیاری سی شکل میرے دلبر کی ہے
جو دیکھتا ہے کہتا ہے قدرت خدا کی ہے

اس سادگی کو کیا ہے ضرورت سنگار کی
دیوانی خود ہے اس پہ جوانی بہار کی
دنیا میں دھوم اس کے ہی ناز و ادا کی ہے
جو دیکھتا ہے کہتا ہے قدرت خدا کی ہے
نظروں کے ایک تیر سے سنسار جی اُٹھے
زلفوں کی چھائیں ڈال دے بیمار جی اُٹھے
آنچل کے تار تار میں ٹھنڈک ہوا کی
جو دیکھتا ہے کہتا ہے قدرت خدا کی ہے
سایہ نہیں ہے جس کا یہی دنازنی
ایسا زمیں پہ کوئی آیا نہیں حسین
گالوں پہ جو بھی رنگ ہے لالی حیا کی ہے
جو بھی دیکھتا ہے کہتا ہے قدرت ..

نمبر ۷:۔ انہیں قصۂ غم جو لکھنے کو بیٹھے
تو دیکھے قلم کی روانی میں آنسو
یہ انمول تارے یہ الفت کے موتی انہیں ہم نے بھیجے نشانی میں آنسو
انہیں ہم کہانی سناتے نہ پائے، داغ دل کے دکھا نہ پائے۔
یہ آنسو جو رہے کام آئے، زباں بن گئے بیجوانی میں آنسو
نا سمجھو کہ آنسو ہے غم کی نشانی، یہ آنسو ہیں الفت کی پہلی کہانی

مقدر کے کاتب کا کتنا کرم ہے کہ لکھے ہیں میری کہانی میں آنسو
زمانے میں تقدیر سبکی جدا ہے تجھے کچھ ملا ہے مجھے کچھ ملا ہے
ادھر ہیں تیری زندگانی میں خوشیاں۔ ادھر ہیں میری زندگانی میں آنسو
بحر ۸:: انہیں قصۂ غم جو لکھنے کو بیٹھے
تو دیکھے قلم کی روانی میں آنسو
یہ انمول تارے یہ الفت کے موتی
انہیں ہم نے بھیجے نشانی میں آنسو
میرا درد الفت انہیں کھینچ لایا
نظر جو اٹھائی تو وہ سامنے تھے۔
ہماری خوشی کا وہ عالم نا پوچھو
نکل آئے شادمانی میں آنسو
میرے آنسوؤں میں چھپے ہیں وہ طوفاں
جو چھلکے تو سارے جہاں کو ڈبو دیں
ابھی تم نے دنیا میں دیکھا ہی کیا ہے لگا دیتے ہیں آگ پانی میں آنسو
یہ آنسو کہ جگنو میری روشنی ہیں
اندھیرے میں راہیں دکھاتے ہیں مجھکو
نا سمجھے گی دنیا نا سمجھو گے تم بھی چھلکتے ہیں میری کہانی میں آنسو
(ختم شد)

नींद हमारी ख्वाब तुम्हारे

نیند ہماری
خواب تمہارے

اداکاران

نندا ششی کپور ۔ بلراج ساہنی ۔ نیروپا رائے

انو جین ۔ اوم پرکاش

قیمت دس نئے پیسے

رتن اینڈ کو بکسیلرز دریبہ کلاں دھلی